

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً
 حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا
 يُفَرِّطُونَ (61) ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ أَلَا لَهُ
 الْحُكْمُ وَ هُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ (62) قُلْ مَنْ
 يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَ
 خُفْيَةً لَّئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ
 (63) قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ
 أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ (64) قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ
 عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ
 يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَ يُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ انظُرْ
 كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ (65) وَ
 كَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ

بَوَكِيلٍ (66) لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ وَ سَوْفَ تَعْلَمُونَ (67)

وَ إِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ

عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَ إِمَّا

يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ الْقَوْمِ

الظَّالِمِينَ (68) وَ مَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ

حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَ لَكِنْ ذِكْرِى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

(69) وَ ذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَ لَهْوًا وَ

غَرَّتَهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ ذَكَّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا

كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَ لَا شَفِيعٌ وَإِنْ

تَعَدِلْ كُلَّ عَدَلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا

بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ (70)

~~~~~

He is the irresistibly supreme over His servants and He sets guardians over you. At length, when death approaches one of you, Our angels take his soul, and they never fail in their duty. Then are men returned unto Allah, their true protector. Surely His is the command, and He is the swiftest in taking account. Say: "Who is it that delivereth you from the dark recesses of land and sea, when ye call upon Him in humility and in secret: 'If He only delivers us from these (dangers), (we vow) we shall truly show our gratitude'?" Say "It is Allah that delivereth you from these and all (other) distresses: and yet ye worship false gods!" Say: "He hath power to send calamities on you, from above and below, or to cover you with confusion in party strife, giving you a taste of mutual vengeance – each from the other." See how We explain the signs in diverse ways; that they may understand. But thy people reject this, though it is the truth. Say: "Not mine is the responsibility for arranging your affairs; For every prophecy is a limit of time, and soon shall ye know it." When thou seest men engaged in vain discourse about Our signs, turn away from them unless they turn to a different theme. If Satan ever makes thee forget, then after recollection, sit not thou in the company of those who do wrong. On their account no responsibility falls on the righteous, but (their duty) is to remind them, that they may (learn to) fear Allah. Leave alone those who take their religion to be mere play and amusement, and are deceived by the life of this world. But continue to admonish them with it (Al-Quran) lest a soul is caught in its ruin by its own action: it will find for itself no protector or intercessor except Allah: if it offered every ransom, (or reparation), none will be accepted: such is (the end of) those who deliver themselves to ruin by their own acts: they will have for drink (only) boiling water, and for punishment one most grievous: for they persisted in rejecting Allah.

~~~~~

اپنے بندوں پر وہ پوری قدرت رکھتا ہے اور تم پر نگرانی کرنے والے مقرر کر
 کے بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو
 اس کے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی جان نکال لیتے ہیں اور اپنا فرض انجام دینے
 میں ذرا کوتاہی نہیں کرتے، پھر سب کے سب اللہ، اپنے حقیقی آقا کی طرف
 واپس لائے جاتے ہیں۔ خبردار ہو جاؤ، فیصلہ کے سارے اختیارات اسی کو
 حاصل ہیں اور وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔ "اے محمد! ان سے پوچھو،
 صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں کون تمہیں خطرات سے بچاتا ہے؟ کون ہے
 جس سے تم (مصیبت کے وقت) گڑ گڑا، گڑ گڑا کر اور چپکے چپکے دعائیں مانگتے
 ہو؟ کس سے کہتے ہو کہ اگر اس بلا سے تو نے ہم کو بچا لیا تو ہم ضرور شکر گزار
 ہوں گے؟ کہو، اللہ تمہیں اُس سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے پھر تم
 دوسروں کو اُس کا شریک ٹھہراتے ہو۔ کہو: "وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر کوئی
 عذاب اوپر سے نازل کر دے، یا تمہارے قدموں کے نیچے سے برپا کر دے،
 یا تمہیں گروہوں میں تقسیم کر کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا

مزه چکھوادے"۔ دیکھو، ہم کس طرح بار بار مختلف طریقوں سے اپنی

نشانیوں ان کے سامنے پیش کر رہے ہیں شاید کہ یہ حقیقت کو سمجھ لیں۔

تمہاری قوم اُس کا انکار کر رہی ہے حالانکہ وہ حقیقت ہے۔ ان سے کہہ دو کہ

میں تم پر حوالہ دار نہیں بنایا گیا ہوں، ہر خبر کے ظہور میں آنے کا ایک وقت

مقرر ہے، عنقریب تم کو خود انجام معلوم ہو جائے گا۔ اور اے محمد! جب تم

دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینیاں کر رہے ہیں تو ان کے پاس سے

ہٹ جاؤ، یہاں تک کہ وہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دوسری باتوں میں لگ جائیں۔

اور اگر کبھی شیطان تمہیں بھلاوے میں ڈال دے تو جس وقت تمہیں اس

غلطی کا احساس ہو جائے، اس کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔

اُن کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری پر ہیزگار لوگوں پر نہیں ہے،

البتہ نصیحت کرنا اُن کا فرض ہے شاید کہ وہ غلط روی سے بچ جائیں۔ چھوڑو اُن

لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی

زندگی فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے۔ ہاں، مگر یہ قرآن سنا کر نصیحت اور

~~~~~

تنبیہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کیے کر تو توں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مدد گار اور کوئی سفارشی اس کے لیے نہ ہو، اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جائے، کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے، ان کو تو اپنے انکار حق کے معاوضہ میں کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھگتنے کو ملے گا۔

اپنے بندوقوں پر وہ پوری کدورت رکھتا ہے اور تومپر نلगरانی کرنےوالے مکرر کر کے بھجتا ہے، یहाँ تک کہ جب توم میں سے کسی کی موت کا وکرت آ جاتا ہے تو उसके بھجے हुए فرشته उसकी जान निकाल लेते हैं और अपना फर्ज अंजाम देने में ज़रा कोताही नहीं करते, फिर सब के सब अल्लाह, अपने हकीकी आका की तरफ वापस लाए जाते हैं | खबरदार हो जाओ, फैसले के सारे इखतियारात उसी को हासिल हैं और वह हिसाब लेने में बहुत तेज़ है |” ऐ نبی، इनसे पूछو, “सहरा और समुन्दर की तारीकियों में कौन तुम्हें खतरात से बचाता है? कौन है जिससे तूम (मुसीबत के वक़्त) गिरगिड़ा-गिरगिड़ाकर और चुपके-चुपके दुआँ माँगते हो? किससे कहते हो कि अगर इस बला से उसने हमको बचा लिया तो हम ज़रूर शुक्रगुज़ार होंगे?”— कहो, “अल्लाह तुम्हें इससे और हर तकलीफ से नजात देता है, फिर तूम

दूसरों को उसका शरीक ठहराते हो ।” कहो, “वह इसपर कादिर है कि तुमपर कोई अज़ाब ऊपर से नाज़िल कर दे, या तुम्हारे क़दमों के नीचे से बरपा कर दे या तुम्हें गरोंहों में तक़सीम करके एक गरोंह को दूसरे गरोंह की ताक़त का मज़ा चख़वा दे ।” देखो, हम किस तरह बार-बार मुख़्तलिफ़ तरीक़ों से अपनी निशानियाँ उनके सामने पेश कर रहे हैं शायद कि ये हकीक़त को समझ लें । तुम्हारी क़ौम उसका इन्कार कर रही है, हालाँकि वह हकीक़त है । इनसे कह दो कि मैं तुमपर हवालेदार नहीं बनाया गया हूँ, हर ख़बर के जुहूर में आने का एक वक़्त मुक़र्रर है, अनक़रीब तुमको खुद अंजाम मालूम हो जाएगा । और ऐ नबी, जब तुम देखो कि लोग हमारी आयात पर नुक्ताचीनियाँ कर रहे हैं तो उनके पास से हट जाओ यहाँ तक कि वे उस गुफ़्तगू को छोड़कर दूसरी बातों में लग जाएँ । और अगर कभी शैतान तुम्हें भुलावे में डाल दे तो जिस वक़्त तुम्हें इस ग़लती का एहसास हो जाए उसके बाद फिर ऐसे ज़ालिम लोगों के पास न बैठो । उनके हिसाब में से किसी चीज़ की ज़िम्मेदारी परहेज़गार लोगों पर नहीं है, अलबत्ता नसीहत करना उनका फ़र्ज़ है शायद कि वे ग़लतरवी से बच जाएँ । छोड़ो उन लोगों को जिन्होंने अपने दीन को खेल और तमाशा बना रखा है और जिन्हें दुनिया की ज़िन्दगी फ़रेब में मुब्तला किए हुए है । हाँ, मगर यह कुरआन सुनाकर नसीहत और तंबीह करते रहो कि कहीं कोई शख्स अपने किए करतूतों के वबाल में गिरिफ़्तार न हो जाए, और गिरिफ़्तार भी इस हाल में हो कि अल्लाह से बचानेवाला कोई हामी व मददगार और कोई सिफ़ारिशी उसके लिए न हो, और अगर वह हर मुमकिन चीज़ फिदये में देकर छूटना चाहे तो वह भी उससे कबूल न की जाए,

~~~~~

क्योंकि ऐसे लोग तो खुद अपनी कमाई के नतीजे में पकड़े जाएँगे,
उनको तो अपने इनकारे-हक के मुआवज़े में खौलता हुआ पानी पीने
को और दर्दनाक अज़ाब भुगतने को मिलेगा ।

~~~~~